91793-اگر حالت جنابت میں حیض آجائے تو عورت غسل جنابت کرے گی؟

سوال

حیض کی حالت میں جنابت سے کس طرح پاک ہو سکتی ہے ؟

اور اگر وہ حالت حیض میں غسل جنابت کرے تو کیا وہ وضوء کر کے تین چلو سر پر ڈال کر اپنی دائیں طرف اور پھر بائیں طرف پانی ڈالے گی، یا کہ صرف وضوء کے بغیر ہی صرف غسل کر لے کیونکہ وہ حائضہ ہے ؟

اور کیا اس طرح اس کی جنابت ختم ہو جائیگی اور صرف حیض باقی رہے گا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

جب حائضہ عورت جنبی ہو جائے یعنی اسے احتلام ہو جائے، یا پھر جنابت کی حالت میں حیض آجائے تو اس کے غسل جنابت کرنا مشروع ہے، اس سے وہ قرآن مجید بغیر چھوئے تلاوت کرنے سے مستفید ہو سکتی ہے، کیونکہ جنبی شخص کو قرآن مجید کی تلاوت کرنا ممنوع ہے، لیکن حائضہ عورت بغیر چھوئے تلاوت کر سکتی ہے.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (2564) اور سوال نمبر (60213) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اس غسل کا طریقہ بھی باقی مشروع غسل کی طرح ہی ہے، چنانچہ وہ وضوء کے اعضاء پہلے دھوئے اور اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال کر پھر اپنی دائیں اور پھر بائیں جانب پانی بہائے، اور پھر سارے بدن پر پانی ڈال لے.

تو اس طرح اس سے جنابت ختم ہو جائیگی، لیکن حیض باقی رہے گا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اور اگر عورت نے حالت حیض میں غسل جنابت کیا تو اس کا غسل صحیح ہے، اور جنابت کا حکم زائل ہو جائیگا، امام احمد رحمہ اللہ نے یہی بیان کیا اور فرمایا ہے :

جنابت زائل ہو جائیگی، اور خون ختم ہونے تک حیض باقی رہے گا.

ان کا کہنا ہے : میرے علم کے مطابق کسی کا بھی یہ قول نہیں کہ وہ غسل نہ کرے، صرف عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ وہ غسل نہ کرے، اور ایک روایت میں ان سے بھی مروی ہے کہ وہ غسل کرے" انتہی بتصرف

دیکھیں : مغنی ابن قدامہ (134/1).

واللہ اعلم.